



سوال

(419) اپنے خاص پیداواری مال میں دوسرے بھائیوں کی شرکت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید زمانہ دراز تک ملازمت کرتا رہا اور کل آمدنی اپنی ہمیشہ اپنے والدین و بھائی کارپردازان کو دیتا چلا آیا، جس کے ذریعے سے جائیداد جدید و مال و اسباب وغیرہ میں علاوہ توروٹی کے بفضلہ بہت ترقی ہوئی ہے۔ دوران ملازمت میں زید شروع سے اخیر تک اپنے ذاتی اخراجات وغیرہ کا ایک مقررہ حصہ بطور تنخواہ وصول کر لیتا تھا، جس میں سے بھی کفایت و انتظام وغیرہ کی وجہ سے ہمیشہ کچھ نہ کچھ بچت ہوتی گئی اور وہ بچت ہمیشہ علیحدہ ہوتی رہی۔ غرض عرصہ بائیس سال کی بچت ایک تھوڑی رقم ہو گئی۔ زید عرصہ دو برس کا ہوا، ملازمت چھوڑ کر اسی بچت بائیس سال کے رویوں سے جو خاص پیدا کردہ زید کا ہے، جمع و رثاء سے قطع تعلق کر کے علاوہ کاروبار موروثی مشترکہ کے کچھ کاروبار دیگر، یعنی تجارت کر رہا ہے، زید کے مورث کو انتقال کیے ہوئے بھی عرصہ دو برس کا ہوا۔ بوقت تقسیم مال موروثی جمع و رثاء کا حصہ از روئے شرع برابر ہوگا یا وہ پیدا کردہ جائیداد مال اسباب خاص ملازم زید کی سمجھی جانے لگی کا اور صرف موروثی اموال میں تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت مذکورہ سوال میں زید اور اس کے والدین اور بھائی کارپردازان مکان کے درمیان اس امر کا معاہدہ رہا ہو کہ ہم شریک ہیں سے جو کچھ کوئی پیدا کرے، وہ سب میں مشترک سمجھا جائے تو اس صورت میں زید کا وہ پیدا کردہ مال و اسباب و جائیداد جس کو وہ علیحدہ جمع کرتا رہا، سب میں مشترک سمجھا جائے گا اور بوقت تقسیم وہ بھی اور مالوں کے ساتھ ملا کر سب میں تقسیم ہوگا۔ اگر زید دیگر مذکورہ بالا لوگوں کے درمیان معاہدہ مذکور نہ رہا ہو، تو اس صورت میں زید کا وہ پیدا کردہ مال و اسباب و جائیداد مذکورہ خاص زید کا سمجھا جائے گا، وہ سب مشترک نہیں سمجھا جائے گا اور نہ وہ بوقت تقسیم اور مالوں کے ساتھ ملا کر سب میں تقسیم ہوگا، بلکہ صرف دیگر اموال میں تقسیم ہوگی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 636



محدث فتویٰ